مرکزی میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 02 ربیع الاول، 1443ھ | 09/10/2021 | نمبر: 1443 AH/010

پریس ریلیز

فیس بک اور سرمایہ داریت کا کمزور ڈھانچہ!

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمۡ فِيۡهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ

"یہ لوگ جس (شغل) میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں" (الاعراف، 7:139)

پیر، 4 اکتوبر 2021، کا دن عمومی طور پر مغرب اور خاص طور پر سرمایہ داریت کے لیے ایک مشکل دن تھا۔ ایک ہی دن میں مغربی تہذیب کے تین اسکینڈل سامنے آئے؛ جس نے اس کے لوگوں کا سرمایہ دارانہ آئیڈیالوجی اور اس کے سیکولر عقیدے پر اعتماد کو مزید کم کر دیا۔ اگرچہ اس حوالے سے معلومات 4 اکتوبر سے پہلے ہی سامنے آنا شروع ہو گئیں تھیں، لیکن مغربی رائے عامہ بشمول باقی دنیا نے یہ خبر پچھلی پیر صبح اٹھ کر سنی اور ایک ساتھ ہی اس کو نگل بھی لیا۔ ایک دن میں مغرب کی رائے عامہ نے یہ جان لیا کہ:

- تین آن لائن سوشل میڈیا ایپس کا 6 گھنٹوں تک بند رہنا امریکی معیشت کو 6 ارب ڈالر کا نقصان پہنچانے کے لیے کافی تھا! اگر وہ اس پیسے کو آگ لگانا چاہتے تو وہ چھ گھنٹوں میں ایسا نہیں کر پاتے!
- فیس بک انتظامیہ کو کئی تحقیقات نے خبردار کیا تھا کہ کمپنی دنیا بھر میں اپنے نیٹ ورکس پر سبسکرائب کروڑوں لڑکیوں کی ذہنی حفاظت کے لیے اپنے پلیٹ فارمز کے لیے جن الگورتھم کی سفارش کرتی ہے، وہ خطرناک ہیں، لیکن کمپنی نے انتباہات (وارننگز) کو نظر انداز کیا کیونکہ وہ اس بات کو یقینی بنانا چاہتی تھی کہ اس کے مالی منافع کا حجم متاثر نہ ہو۔
- جہاں تک پینڈورا پیپرز کا تعلق ہے، تو اس سے یہ انکشاف ہوا کہ سرمایہ دار خود انصاف پر مبنی ٹیکس کے حوالے سے اپنے تصورات اور قوانین کے منکر ہیں جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے وضع کیے ہیں۔

اس طرح، پیر کے روز، سرمایہ داریت کے انڈیکس میں ایک نیا صفحہ سیاہ ہو گیا، جس سے انسانی زندگی کے لیے سرمایہ دارانہ نظریے کے جواز کے بارے میں بنیادی سوالات ایک بار پھر کھڑے ہو گئے ہیں۔ یہ کیسا معاشی نظام ہے، جو کہ اجتماعی خواہشات کو استعمال کر کے ہیرا پھیری کرتا ہے؟ یہ "سماجی انفرادی انا" کا کیا جنون ہے جو انسانی ذہن اور نفسیات کو تقریباً تباہ کر دیتا ہے؟ یہ کیسا شیطانی دماغ ہے جو لوگوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہے کہ سیاست اور لوگوں کے معاملات کی دیکھ بھال منافقین، ایجنٹوں اور غداروں کے ہاتھ میں ہونی چاہیے؟!

یہ ناگزیر ہے کہ سرمایہ دارانہ نظام بنی نوع انسان کے سینوں سے اٹھا دیا جائے گا، اور اس کی جگہ بنی نوع انسان کے رب، اللہ سبحانہ و تعالیٰ، کے نظام کو اپنایا جائے۔ یہ ناگزیر ہو چکا ہے کہ ہمارے آقا محمد ﷺ نے جو سیاسی نظام؛ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کا نظام، اور انسانیت پر مبنی آئیڈیالوجی ہمارے لیے چھوڑی تھی، اسے بحال کیا جائے۔

لیکن سرمایہ دارانہ آئیڈیالوجی میں کمزوری آجانے اور لوگوں کے اس پر عدم اعتماد اور نفرت میں اضافے کے باوجود، یہ اب بھی ایک سیاسی آئیڈیالوجی ہے۔ اور ایک سیاسی نظریہ جو حقیقت میں نافذ ہو رہا ہے، اگر کوئی دوسرا سیاسی نظام دنیا کی قیادت کرنے کے لیے اس کا مقابلہ کرتا نظر نہیں آتا، جو اسے ایک آخری دھچکہ دے کر تباہ کر دے، تب پھر وہی فرسودہ آئیڈیالوجی ہی سیاسی خلا کو پُر کرے گی چاہے وہ کمزور ہو رہی ہو یا ختم ہو رہی ہو، اور یہ قوموں، لوگوں اور تہذیبوں کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا یہی طریقہ کار ہے۔

اسلامی امت میں موجود اہل قوت افراد: ہر دن مغرب کی ساخت کی نزاکت اور کمزوری ظاہر ہو رہی ہے۔ صرف دو سال میں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے اس کے تمام ستون ایک ساتھ ہل گئے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی صدارت کی مدت، جس نے نام نہاد بین الاقوامی برادری کو ختم کر دیا؛ غلاموں کی تجارت اور نسل پرستی کی یاد کے خلاف بغاوت، کورونا وائرس وبائی مرض، جس نے مغرب کی طبی دریافتوں کو پرتشدد طریقے سے تباہ کر دیا، مغربی ممالک کی فوجوں کے افغانستان سے ذلت آمیز انخلاء کے مناظر، اور آج اس کی سب سے بڑی تکنیکی کمپنی (فیس بک) کا چھ گھنٹوں سے بھی کم عرصے میں لرز جانا جس پر انہیں اربوں ڈالرز کا نقصان اٹھانا پڑا۔۔۔ کیا یہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی آپ یہ سمجھ نہیں پا رہے کہ پورا مغرب تباہ ہو چکا ہے؟ اب اس کے اثر کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے صرف آپ کے قدم اٹھانے ضرورت ہے؟! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: **فَاَمَّا عَادٌ فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَقَالُوۡا مَنۡ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ خَلَقَهُمۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً ؕ وَكَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ "جو عاد تھے وہ ناحق زمین میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ، جس نے ان کو پیدا کیا، وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے"** (فصلت، 41:15)

اے امت اسلامیہ میں موجود اہل قوت، ہم آپ کو سینکڑوں مرتبہ پکارنے کرنے کے بعد ایک بار پھر آپ کو پکارتے ہیں! کیا کوئی جواب دے گا؟!

انجینئر صالح الدین عدادہ

ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر

المكتب الإعلامي المركزي حزب التحرير HIZB-UT-TAHRIR Central Media Office